بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اوّل

مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کے صدر مؤسس ڈاکٹر اسرار احمد نے خدمتِ قرآنی کے جس عظیم کام کا بیڑا اللہ کے فضل و کرم اور نصرت و تائید کے بھروسے پر اٹھایا تھا وہ بحمد اللہ اتنا وسعت پذیر ہوا کہ اس کی صدائے بازگشت پاکستان کے طول و عرض ہی میں نہیں، بیرون پاکستان بھی دور دور تک سنائی دینے لگی۔ قرآن کے پیغام کو اپنے مخصوص دلنشین انداز میں بڑے پیمانے پر عام کرنے اور خاص طور پر پڑھے لکھے طبقات پر قرآن کی عظمت کے گہرے نقوش ثبت کرنے کے ساتھ ساتھ انہوں نے قرآن کے عطا کردہ "نظام عدل اجتماعی" کو غالب و نافذ کرنے اور اللہ کے کلمہ کو سربلند کرنے کی خاطر تنظیم اسلامی کے نام سے ایک اصولی انقلابی جماعت بھی تشکیل دی جس کی کوکھ سے بعد ازاں "تحریک خلافت پاکستان" برآمد ہوئی۔

محترم ڈاکٹر صاحب مدظلہ کی یہ جدوجہد رُبع صدی سے بھی زائد پر محیط ہے۔ چنانچہ گزشتہ چند برسوں سے پاکستان ہی میں نہیں بیرون پاکستان بھی محترم ڈاکٹر صاحب کے افکار اور عملی جدوجہد کے حوالے سے کالج اور یونیورسٹی کی سطح پر تحقیقی مقالات مرتب کرنے کا سلسلہ جاری ہے۔ "ڈاکٹر اسرار احمد کے تعلیمی نظریات" پر پنجاب یونیورسٹی کے ایک شعبہ میں حال ہی میں ایک تحقیقی مقالہ لکھا گیا ہے۔ قبل ازیں میک گل یونیورسٹی کینیڈا کی ایک طالبہ نے Dr. Israr Ahmed's Political Thought and Activities" کے موضوع پر ایک تحقیقی مقالہ لکھا جو ان کے ایم اے اسلامک سٹڈیز کا ایک ناگزیر جزو تھا۔ یہ مقالہ بعد میں قریباً پونے دو سو صفحات کی ایک ضخیم کتاب کی صورت میں شائع ہوا ـــــ اِسی ضمن میں ایک نہایت دلچسپ موضوع یعنی "علامہ اقبال اور ڈاکٹر اسرار احمد کے تعلیمی نظریات کا موازنہ" پر ایک تحقیقی مقالہ گزشتہ برس بی ایس ایڈ کے ایک طالب علم ظفر اقبال محسن نے مرتب کیا تھا جسے علمی حلقوں میں بہت پسند کیا گیا۔ اِس مقالے کا حصہ اول زیرِ نظر شمارہ میں ہدیۂ قارئین کیا جا رہا ہے۔ ○○